آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفر آباد

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر :۔ 437/2018 تاریخ رجوعہ:۔ 08-11-2018 تاریخ فیصلہ:۔ 28-06-2018

شکایت کنندہ:۔
مسماۃ انعم عثمان دختر عثمان علی خان،
سہوتہ ڈاکخانہ ارجہ تحصیل دھیرکوٹ ضلع باغ،
آزاد کشمیر۔

ایجنسی :۔
محکمہ تعلیم سکولز (نسواں)،
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر۔

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:۔
راجہ رضوان علی،
ڈائریکٹر تحقیقات (III)۔

عنوان:۔ تقرری بطور جونیئر معلّمہ بخلاف کوٹہ معذوراں۔

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ شاکیہ معذور ہے اس کی تعلیمی قابلیت ایم اے/بی ایڈ ہے۔ سال 2018 میں ایجنسی نے NTS کے ذریعہ ضلع باغ کے لیئے جونیئر معلمات کی خلو آسامیاں مشتہر کیں تاہم اس اشتہار میں حکومت کی جانب سے معذور افراد کے لیئے مقررہ کوٹہ کے خلاف کوئی آسامی مشتہر نہ کی جس کی بناء شاکیہ نے حلقہ نمبر 1 غربی باغ کے لیئے مشتہر آسامیاں جونیئر معلمات کے خلاف منعقدہ ٹیسٹ/انٹرویو میں شرکت کی اور شمارہ نمبر 64 میں درج ہوئی۔ شاکیہ کا اظہار ہے کہ سال 2009 میں جونیئر معلمات کی آسامیاں مشتہر ہوئیں جن میں کوٹہ معذوران کی آسامی مشتہر ہوئی تاہم سال 2009 میں معذور کوٹہ کے خلاف کوئی تقرری عمل میں نہ آئی اور ازاں بعد سال 2018 تک کوٹہ معذوراں کی کوئی آسامی مشتہر نہ ہوئی۔ سائلہ کا یہ بھی اظہار ہے کہ وہ ضلع باغ میں واحد معذور امیدوارہ ہے اور اگر کوٹہ معذوراں کی آسامی مشتہر ہوتی تو وہ بہرصورت تقرری کی حقدار قرار پاتی۔ شاکیہ نے معذور کوٹہ کے خلاف بطور جونیئر معلّمہ تقرری کی استدعا کی ہے۔

-2 شکایت پر ایجنسی (اسسٹنٹ ڈائریکٹر نظامت تعلیم سکولز نسواں مظفر آباد ڈویژن مظفر آباد) نے اپنی رپورٹ میں یہ امر تسلیم کیا کہ سال 2009 میں ضلع باغ میں جونیئر معلمات کی آسامیاں مشتہر ہوئیں جن میں معذور کوٹہ کی آسامی بھی مشتہر ہوئی تاہم مطابق ریکارڈ اس آسامی پر کوئی تقرری عمل میں نہیں آئی۔ ازاں بعد اکتوبر 2009 میں ضلع باغ پونچھ ڈویژن کے ساتھ منسلک ہوگیا جبکہ ناظم تعلیم سکولز نسواں پونچھ ڈویژن نے اپنی رپورٹ میں تسلیم کیا ہے کہ سال 2012,2010 اور NTS اشتہار سال 2018,2017 میں معذور کوٹہ کی کوئی آسامی جونیئر معلّمہ مشتہر نہیں ہوئی۔ ڈی ای او نسواں ضلع باغ نے بھی اس امر کی تصدیق دی ہے کہ جونیئر معلمات کی سال 2009 میں مشتہر شدہ آسامی جونیئر معلّمہ کوٹہ معذوراں کے خلاف کوئی تقرری عمل میں نہ آئی ہے۔

Attested
Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

-3 رپورٹ ہاء ایجنسی کے حوالہ سے شاکیہ نے اپنی شکایت کی تائید میں مزید ثبوت پیش کرتے ہوئے رٹ پٹیشن خدیجہ عارف بنام آزاد حکومت وغیرہ میں فیصلہ عدالت العالیہ محررہ 31-05-2017 اور اس فیصلہ کے خلاف ایجنسی کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر اپیل کے فیصلہ محررہ 13-03-2018 کی نقول پیش کرتے ہوئے داد رسی کے لیئے استدعا کی ہے۔

-4 معاملہ شکایت، رپورٹ ہاء ایجنسی اور شاکیہ کی جانب سے پیش کردہ دستاویزی ثبوت ہاء کا بغور جائزہ لیا گیا۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ سال 2009 میں نظامت تعلیم سکولز مظفر آباد ڈویژن نے جونیئر معلمات کی آسامیاں مشتہر

(جاری برصفحہ -02)

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

کرتے ہوئے کوٹہ معذوراں کی آسامی جونیئر معلّمہ بھی مشتہر کی لیکن اس آسامی پر مطابق رپورٹ ایجنسی کوئی تقرری عمل میں نہ آئی - ازاں بعد سال 2012,2010 اور NTS اشتہار سال 2018,2017 میں ضلع باغ کے لیئے جونیئر معلمات کی مشتہر شدہ آسامیوں میں کوٹہ معذوراں کی کوئی آسامی مشتہر نہ کی - شاکیہ سال 2018 میں NTS میں شرکت کرتے ہوئے میرٹ لسٹ میں شمارہ نمبر 64 پر درج ہوئی - شاکیہ واحد معذور امیدوارہ ہے - سال 2009 سے معذور کوٹہ کی زیر التواء آسامی مشتہر ہونے کی صورت میں بہرصورت تقرری کی حقدار شاکیہ تھی - شاکیہ کی جانب سے پیش کردہ فیصلہ عدالت العالیہ محررہ 31-05-2017 بعنوان خدیجہ عارف بنام آزاد حکومت، محکمہ تعلیم پونچھ وغیرہ (رٹ پٹیشن نمبر 185/2014) میں مہاجرین سال 1989 کے لیئے مختص کوٹہ کی آسامی الگ سے مشتہر نہ کرنے کی بناء میرٹ لسٹ میں شمارہ نمبر 58 پر مندرج پٹیشنر مسماۃ خدیجہ عارف واحد مہاجر امیدوارہ کی بطور جونیئر معلّمہ تقرری کے احکامات جاری کیئے جس پر آزاد حکومت اور محکمہ تعلیم پونچھ ڈویژن نے اس فیصلہ کے خلاف عدالت عظمیٰ میں اپیل (سول اپیل نمبر 284/2017) دائر کی تاہم دوران سماعت محکمہ کی جانب سے کوٹہ مہاجرین سال 1989 کی آسامی مشتہر نہ ہونے کی بناء رسپانڈنٹ مسماۃ خدیجہ عارف میرٹ نمبر 58 کو واحد امیدوارہ تسلیم کرتے ہوئے اس کی تقرری کا عندیہ پیش ہونے پر عدالت عظمیٰ نے رسپانڈنٹ کی تقرری کے احکام کی نسبت فیصلہ عدالت العالیہ برقرار رکھتے ہوئے اندر ایک ماہ تقرری کے احکام دیئے -

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 42-B کے تحت آزاد جموں وکشمیر کی تمام عدالتیں عدالت عظمیٰ کے فیصلہ جات میں کی گئی قانونی تشریح وتعبیر اور طے شدہ اصول ہاء کی قانوناً پابند ہیں - متعلقہ آرٹیکل کا اقتباس بذیل ہے ،

42-B. <u>Decisions of Supreme Court binding on other Courts:-</u> Any decision of the Supreme Court shall, to the extent that it decides a question of law or is based upon or enunciates a principal of law, be binding on all other Courts in Azad Jammu & Kashmir.

موجودہ معاملہ میں بھی یہ امر مسلمہ ہے کہ سال 2009 میں ایجنسی نے معذور کوٹہ کی آسامی جونیئر معلّمہ مشتہر کرنے کے بعد کوئی تقرری عمل میں نہیں لائی اور ازاں بعد سال 2018,2017,2012,2010 میں مزید آسامیوں کی دستیابی کے باوجود سال 2009 سے زیر التواء آسامی اور معذور کوٹہ کی دیگر آسامیاں مشتہر نہ کر کے واضح طور "بدانتظامی" کا ارتکاب کیا ہے - شاکیہ سال 2018 کی میرٹ لسٹ میں شمارہ نمبر 64 پر درج ہے اور معذور کوٹہ کے خلاف واحد امیدوارہ ہونے کی بناء فیصلہ جات عدالت ہاء مندرجہ بالا کی روشنی میں بطور جونیئر معلّمہ بخلاف کوٹہ معذوراں تقرری کی مستحق ہے -

5- لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شاکیہ کی بطور جونیئر معلّمہ بخلاف کوٹہ معذوراں تقرری عمل میں لاتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر تین (03) ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کرے -

دستخط/-
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر

Attested
Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

مظفرآباد
تحریر 28/جون 2019ء